سوال

شیطان کی پھونک

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز شروع کرنے اورایک یا دو رکعت پڑھنے کے بعد محسوس ہوتا ہے کہ ہوا خارج ہورہی ہے توکیا اس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں ؟اورجب یہ صورت حال ہمیشہ جاری رہے تومجھے کیا کرنا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بظاہریوں معلوم ہوتاہےکہ یہ شیطانی وسوسے ہیں۔تاکہ شیطان نمازی کی نماز کوخراب کردے۔یا اس کے ادا کرنے کواس کے لئے مشکل بنادے۔حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حدیث میں ہے کہنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

یاتی احدکم الشیطان فی صلاتہ فیفخ فی مقعدتہ فیخیل الیہ انہ احدث ولم یحدث فاذاوجد ذلک فلا ینصرف حتی یسمع صوتا اویجد ریحا (رواہ البیزار انظر کشف الاسناد۱/۱۲۸)

''شیطان تم میں سے ایک کے پاس اس کی نماز میں آتا اوراس کی مقعد میں پھونک مارتا ہے۔تو نمازی کو محسوس ہوتا ہے کہ وہ بے وضو ہوگیا ہے حالانکہ وہ بے وضو نہیں ہوا ہوتا جب کوئی اس طرح کی صورت حال پائے تووہ نماز کونہ توڑے حتیٰ کہ آواز سن لے یا بدبو محسوس کرے''

اورحضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی مرفوع حدیث میں ہے کہ :

اذاجاء احدکم الشیطان فقال انک احدثت فلیقل کذبت (مسند احمد)

''جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آکر یہ کہے کہ تو بے وضوء ہوگیا تواسے چاہیے کہ وہ یہ کہے کہ توجھوٹ کہتا ہے۔''

یعنی اپنے جی میں اسے یہ کہے لہذا سائل کو ہم نصیحت کرتے ہیں۔کہ وہ ان شیطانی اوہام وتخیلات کی طرف توجہ نہ کرے اس سے یہ جلد ختم ہوجایئں گے اوراگر یہ حقیقی ویقینی صورت حال ہے۔اوردائمی ہے جیساکہ اس نے زکر کیا ہے۔تواس کا حکم دائمی حدث میں مبتلا مریض کا ہوگا۔لہذا نماز کے وقت میں خروج ہوا سے اس کا وضوء نہیں ٹوٹے گا۔اس کی مثال سلسل البول کے مریض کی سی ہوگی اوراس کےلئے بار بارچونکہ وضوء کرنا مشقت ہے۔لہذا یہ ہر فرض نماز کے وقت میں وضو کرلے اورپھر نماز پڑھتا رہے۔(خواہ نماز میں ہوا خارج ہوتی رہے۔بیماری کی وجہ سے یہ شخص معذور تصور ہوگا

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص302

محدث فتویٰ